از عدالتِ عظمیٰ

ریاست اتر پردیش اور دیگران

بنام

رام کھیلاون اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 17 اگست 1995

[کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

ہندوستان کا آئین:

آرٹیکل 226 - عدالت عالیہ کے سامنے رٹ پٹیشن - عدالت عالیہ عبوری ہدایت کے ذریعے راحت دے رہی ہے - قرار پایا کہ ہوا، عدالت عالیہ نے اس مسئلے کی پیش گوئی کی - چونکہ مسئلہ عدالتی فیصلہ سنانے کے لیے زیر التوا ہے، عدالت عالیہ نے ہدایات دینے میں جواز پیش نہیں کیا۔

ریاستی حکومت نے عدالت عالیہ کے ذریعے دیے گئے عبوری حکم کے خلاف خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل دائر کی۔

اپیل کی اجازت دینا اور عدالت عالیہ کے حکم کو کالعدم قرار دیتے ہوئے، یہ عدالت

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

قرار پایا: عدالت عالیہ نے ادائیگی کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے اس مسئلے کو پیش گوئی کی گویا کہ جواب دہندگان باقاعدہ ملازمین ہیں۔ چونکہ یہ مسئلہ عدالتی فیصلہ سنانے کے لیے زیر التوا ہے، اس لیے عدالت عالیہ اس طرح کی ہدایت دینا جائز نہیں ہے۔[H-822]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 7873، سال 1995۔

ڈبلیو پی نمبر نیل، سال 1993 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے 25.2.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے آر بی مشرا۔

جواب دہندہ کے لیے محترمہ ابھا آر شرما۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

دونوں طرف کی صلاح سنی۔ عدالت عالیہ نے ادائیگی کی ہدایت دیتے ہوئے اس معاملے کا پہلے سے فیصلہ کیا گویا کہ جواب دہندہ ایک باقاعدہ ملازم ہے۔ چونکہ یہ مسئلہ عدالتی فیصلہ سنانے کے لیے زیر التوا ہے، اس لیے عدالت عالیہ اس طرح کی ہدایت دینا جائز نہیں ہے۔

اس کے مطابق، سمت کو الگ کر دیا جاتا ہے۔ چونکہ معاملہ عدالت عالیہ میں زیر التوا ہے، اس لیے ہم اس سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ رٹ پٹیشن کو ترجیح دیتے ہوئے ترجیحی طور پر چھ ماہ کے اندر اسے جلد از جلد نمٹائے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document